شجرہ طیبہ چشتیہ نظامیہ جمالیہ

باہتمام

محمد عبداللطیف پھولتلی
سلہٹ

ناشر

محمد زین العابدین ابن حاجی محمد دھن میاں صاحب
گرجاپاڑا۔ مولوی بازار۔ سلہٹ۔ بنگلہ دیش۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

شیخ المشائخ مولانا محمد غلام محی الدین رامپوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول

شجرۂ طیبہ چشتیہ نظامیہ رحمہم اللہ

مرشد برحق شیخ المشائخین مولانا محمد یعقوب بدرپوری رحمۃ اللہ علیہ سے خدمتِ طریقت کی اجازت حاصل کرنے کے بعد ہندوستان رامپور قیام کے زمانے میں حضرت بدرپوریؒ کی اجازت سے استاذ المکرم شیخ الشیوخ حضرت علامہ غلام محی الدین رحمۃ اللہ علیہ سے میں نے استفادہ حاصل کیا۔ آپ نے اس فقیر کو چشتیہ نظامیہ میں مستفیض فرمایا۔ مرشد بزرگوار سے منقول شجرۂ طیبہ کو باعثِ برکت سمجھ کر روحانی مفاد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے طبع کا اہتمام کیا اللہ تعالیٰ بوسیلۂ بزرگانِ طریقت ہمیں بھی مقبول غلامی نصیب فرماویں آمین۔ خاکسار

محمد عبد اللطیف

پھول تلی ۔ سلہٹ ۔

ناشر

محمد زین العابدین ابن حاجی محمد حسن میا صاحب
گرجاپاڑا ۔ مولوی بازار ۔ سلہٹ ۔ بنگلہ دیش ۔

این نقشہ اعراس خواجگان چشت اہل بہشت است

محرم الحرام	۱ حضرت عمر بن الخطاب رض	۱۴ ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ	۵ فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ	۱۰ شہدائے کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم	×	×
صفر المظفر	۲ مولانا فقیہ الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۱۱ حافظ محمد مراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۳ شاہ کالے صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۲ شیخ راجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۲۶ علم الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۲۷ عبد الواحد بن زید و یحییٰ رضی اللہ عنہ
ربیع الاوّل	۳ فضیل عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۲ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔	۱۴ قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ	۱۴ کلیم اللہ جہاں آبادی رضی اللہ عنہ	۲۹ شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	×
ربیع الثانی	۱۴ ابی اسحاق شامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۷ حضرت نظام الدین اولیاء رضی اللہ عنہ۔	×	×	×	×
جمادی الاول	۲۱ سراج الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۹ مولانا جمال الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	×	×	×	×
جمادی الثانی	۱ ابی احمد ابدال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱ سید قطب شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۷ مولانا فخر الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	×	×
رجب المرجب	۱ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱ ابی محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۱ مودود چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳ ناصر الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۳ حاجی شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶ خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شعبان المعظم	۲۷ شاہ بہلن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۸ جمال شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	×	×	×	×
رمضان المبارک	۱۸ نصیر الدین چراغ دہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۲۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔	×	×	×	×
شوال المکرم	۱ ابراہیم بن ادہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۴ سدید الدین مرعشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۷ امین الدین ابی ہبیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	×	×
ذی قعدہ	۱۲ نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ عنہ	۱۷ شاہ حفیظ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۸ حسن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۱۷ کمال الدین علامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۱۷ حاجی سید محمد مشتاق شاہ رضی اللہ عنہ۔	×
ذی الحجہ	۲ جمال الحق و الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔	۱۸ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔	×	×	×	×

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

هُوَ الغَنِیُ

شَجرۂ طَیِّبَہ چشتیہ نِظَامیہ جَمالیہ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِہٖ سَیِّدِ الکَونَینِ رَسُولِ الثَّقَلَینِ مُحَمَّدِ اِلمُصطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِینَ ؕ اَمَّا بَعدُ فَھٰذِہٖ سِلسِلَتِی مِن مَشَائِخِی فِی الطَّرِیقَۃِ الچِشتِیَّۃِ رِضوَانُ

شجرۂ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

اللہِ علیہم اجمعین الٰہی بحرمتِ
سیّدِ الکونینِ رسولِ الثقلینِ محمدِ المصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم الٰہی بحرمتِ
مدینۃ العلوم والمطالب امام المشارق
والمغارب علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ
الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ ابی النصر
الحسن البصری الانصاری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ شیخ

آپ کے والد ماجد کا نام ابی طالب اور والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بنت اسد تھا۔ ولادت باسعادت آپ کی خانہ کعبہ میں جمعہ کے روز ۱۳ رجب کو جلوہ شہود میں آئی۔ آپ لڑکوں میں سب سے پہلے ایمان لائے ہیں۔ سنہ ۳۶ ہجری میں مسند خلافت پر متمکن ہوئے اور خاتم مبارک آپ کی نقرئی تھی۔ جس پر الملک للہ کندہ تھا۔ کل مدت خلافت چار برس نو مہینہ ایک دن ہوئی۔ اور ۱۹ رمضان المبارک سنہ ۴۰ ہجری صبح کے وقت ابن ملجم مرادی نے زہر آلود تیغ جفا سے مجروح کیا۔ اور بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک شب یک شنبہ کو جام شہادت نوش فرما کر فردوس بریں میں جلوہ فرما ہوئے۔ مزار مقدس نجف اشرف میں ہے۔ عمر آپ کی ۶۳ برس کی ہوئی۔ کنیت ابو الحسن و ابو تراب۔

[illegible] کنیت ابو الحسن اور ابو محمد ... بغدادی ... والد ماجد کا نام مبارک یسار اور والدہ ماجدہ کا نام خیرہ تھا جو کہ خادمہ ام المومنین ام سلمہ کی تھیں۔ آپ ... حضرت عمر ... خلافت میں پیدا ہوئے ... ام المومنین ... دودھ نوش فرمایا [illegible]

[illegible] وفات پائی ... تذکرۃ الکونین۔

[illegible]

اَبِی الْفَضْلِ عَبْدُ الْوَاحِدِ اِبْنِ زَیْدٍ [1]
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ
شَیْخُ الْمَشَائِخ شَیْخ اَبِی الْفَیْضِ فُضَیْلِ ابْنِ [2]
عَیَّاضٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ
شَیْخُ الْمَشَائِخ اَمَانُ الْاَرْضِ حَضْرَتِ
السُّلْطَانُ اِبْرَاھِیْمَ اِبْنِ اَدْھَمِ الْبَلْخِی [3]
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ
شَیْخُ الْمَشَائِخ سَدِیْدُ الدِّیْنِ حَضْرَت

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

لہ آپ اخیار سلف سے تھے۔ قبل مریدی
مرید ہونے سے پہلے مجاہدات کئے اور دین میں تصمیم
سے زیادہ ثنا اول دور وفات
تھے۔ اور دو بار کرسی تک
گئے اے طالبان خدا!
صرف نمک اور روٹی پر
گزارا کرو کہ اس سے اور روٹی شرارہ
کی حرص دور ہو تی ہے۔
ایمان اور یقین زیادہ ہوتا
ہے۔ آپ کا ۲۷ صفر ۱۷۷ھ میں
وفات پائی۔ مزار مبارک بصرہ
میں ہے۔ آپ کو کمیل بن زیاد سے بھی
خرقہ خلافت عطا ہوا۔ کذا فی الشجرۃ
الانوار ۱۲

سلہ ولادت باسعادت سمرقند میں
ہوئی خراسان میں
نشو ونما پائی۔
بڑے عالم ظاہر و باطن
کامل تھے۔
ربیع الاول ۱۸۷ھ میں دار
بقا کو جلوہ افروز ہوئے۔ مزار
گوہر بار مکہ معظمہ میں ہے۔
ہکذا فی شجرۃ الانوار ۱۲

سلہ آپ سلطان بلخ کے
شہزادے تھے۔ خرقہ خلافت
فضیل بن عیاض سے ملا۔ اور
امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے شرف
خلافت سے بھی مشرف ہوئے۔
۲۶ جمادی الاول ۲۵۰ھ میں جہان
دوں سے سفر فرمایا۔ مزار اقدس
بغداد شریف میں ہے۔ ہکذا
فی شجرۃ الانوار ۱۲

۵ آپ بموجب ہدایت خضر علیہ السلام سلطان ابراہیم ادہم سے شرف بیعت حاصل کر کے اول چار مہینہ خدمت میں رہ کر اس قدر مجاہدہ کیا کہ آٹھ پہر میں ایک دفعہ افطار کیا سلطان صاحب بہت خوش ہوئے اور آخر عمر میں خرقہ خلافت پہنایا اور فرمایا کہ درویش کی غذا لا الہ الا اللہ ہے۔ ۱۴ شوال المکرم سنہ ۲۵۲ھ میں واصل حق ہوئے۔ کذا فی الشجرۃ الانوار۔

حُذَیْفَۃِ الْمَرْعَشِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِلٰھِی ۵

بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ اَمِیْنُ الدِّیْنِ اَبِی

هُبَیْرَۃِ الْبَصَرِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی ۶

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَتْ خَوَاجَہ مُمْشَادْ

عَلُو دِینُوَرِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی ۷

بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ سَرِ سِلْسِلَۂ چِسْتِیَاں

خَوَاجَہ اَبِی اِسْحَاق شَامِی الْچِشْتِی رَضِیَ اللّٰہُ ۸

تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰھِی بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَائِخِ

۶ آنجناب مع اپنے مریدوں کے رات و دن باوضو با آواز ذکر اللہ کے ساتھ بسر کرتے تھے ۷ شوال سنہ ۲۱۰ھ میں دار البقاء کو جلوہ گزیں ہوئے قبر مبارک بصرہ میں ہے عمر شریف ۱۳۰ برس ہوئی کذا فی انوار العاشقین

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

۷ آپ [illegible] عالم کامل تھے زمانہ طفولیت میں یہاں تک کہ [illegible] دن میں دو دفعہ نہیں پیتے تھے۔ ۱۴ محرم سنہ ۲۹۹ھ میں رحلت آخرت اختیار فرمائی۔ کذا فی شجرۃ الانوار ۱۲

۸ [illegible] کذا فی شجرۃ الانوار و انوار العاشقین [illegible] وفات شریف ۱۴ ربیع الثانی سنہ ۳۲۹ھ میں ہوئی۔ مزار [illegible] اور اقتباس الانوار شریف میں ہے کہ مزار مبارک [illegible] ملک شام میں ہے۔ کذا فی انوار العاشقین ۱۲

قدوۃ الحق والدین حضرت خواجہ ابی
احمد ابدال[1] ابن سلطان فرسنافہ چشتی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
حضرت خواجہ ابی محمد[2] ابن ابی احمد ابدال
چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ حضرت خواجہ ناصر الحق
والدین ابی یوسف[3] چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت خواجہ

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

۱؎ آپ جناب سلطان فرسنافہ چشتی کے شہزادے تھے۔ ترک دنیا کرکے دربار الٰہی میں مقبول بارگاہ رب الجلیل ہوئے ولی کامل ہوئے۔ نسب شریف آپ کا سادات حسینی سے ہے۔ مدت عمر شریف ۹۵ سال کی ہوئی بتاریخ جمادی الاول ۳۵۵ھ میں دار فنا سے دار البقا کو رحلت فرما ہوئے۔ قبر شریف چشت میں ہے کذا فی الاقتباس۔ ۱۲

۲؎ آپ کو اپنے والد ماجد سے خرقہ خلافت عطا ہوئی۔ اشارہ غیبی سے محمود سبکتگین کے ساتھ غزوہ سومنات میں تشریف لے گئے تھے۔ آپ کی برکت سے سومنات فتح ہوا۔ عمر شریف ۷۰ سال کی ہوئی۔ ۱ رجب ۴۱۱ھ میں جلوہ فرمائے فردوس ہوئے۔ دفن چشت میں ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار۔ ۱۲

۳؎ آپ سید حسینی اور حضور خواجہ ابی محمد چشتی رض کے خواہر زادہ اور جانشین تھے۔ قریب ۲۴ سال کے ہو کر اس میں بارہ ۱۲ سال چلہ کیا۔ جب قریب وفات ہوئے تو اپنے فرزند ارجمند حضرت مودود چشتی کو اپنا جانشین کیا۔ ۳ رجب ۴۵۹ھ میں انتقال فرمایا۔ قبر شریف چشت میں ہے کذا فی الشجرۃ الانوار ۱۲

شجرہ طیبہ چشتیہ نظامیہ جمالیہ

قطبُ الدّین مودود چشتی[له] رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ حضرت خواجہ مخدوم حاجی شریف زندانی[۲ك] رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ مقتداء اہلِ عرفان حضرت خواجہ عثمان ہارونی[۳ك] رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمتِ شیخ المشائخ قطب العارفین سند الموحدین حبیب اللہ مات فی حبّ اللہ حضرت خواجہ بزرگ حضرت خواجہ

له آپ سات سال کی عمر میں حافظ قرآن ہوکر علم ظاہری حاصل کرکے عالم کامل بنے اور ۲۶ سال کی عمر میں اپنے والد ماجد ابی یوسف چشتی رضہ کے جانشین ہوئے یکم رجب ۵۲۷ھ میں وفات پائی دفن ملک چشت میں ہے۔ عمر شریف ۹۷ سال کی ہوئی۔ کذا فی اقتباس الانوار ۱۲

۲ك آپ عالم کامل تھے عمر شریف ایک سو بیس ۱۲۰ سال کی ہوئی۔ اور ۴۰ سال عالم تحیر اور صحرا نوردی آپ کے شامل حال رہی بیشتر اوقات درختوں کے پتے تناول فرمائے۔ بعمر سوم رجب ۶۲۰ھ میں واصل بحق ہوئے۔ قبر شریف فردوس برین بر زندنہ میں زیارت گاہ اولیاء اللہ ہے۔ کذا فی اقتباس الانوار ۱۲

۳ك آپ علم ظاہری اور علم باطنی میں بے مثل اور بے نظیر تھے۔ ۵ ماہ شوال ۶۰۳ھ میں دنیائے دون سے رحلت فرمائی۔ مزار شریف مکہ معظمہ میں ہے۔ کذا فی اقتباس الانوار ۱۲

مُعِیْنُ الْحَقِّ وَالدِّیْنِ حَسَن سَنْجَرِی اَجْمِیْرِی [۱]
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخُ الْمَشَائِخ
بُرْہَانِ چِشْتِیَاں شَہِیْدِ الْمُحَبَّۃِ حَضْرَت
خَوَاجَہ قُطْبُ الدِّیْنِ بَخْتِیَار کَاکِی اُوْشِی [۲]
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخُ الْمَشَائِخ
حَرِیْقِ الْمُحَبَّۃِ اِمَامُ الْعَارِفِیْن حَضْرَت خَوَاجَہ
فَرِیْدُ الدِّیْن مَسْعُوْد گَنْجِ شَکَر اَجُوْدَھنِی رَضِیَ اللّٰہُ [۳]
تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِی بِحُرْمَتِ شَیْخُ الْمَشَائِخ سُلْطَان

شجرہ طیبہ چشتیہ نظامیہ جمالیہ

ل۱ آپ نے یہ عزیمت بموجب ارشادات سرور کائنات علیہ التحیۃ والصلوٰۃ ہندوستان کو نور اسلام سے منور فرمایا۔ اور اجمیر شریف میں ۹۰ برس یا چالیس سال سکونت فرمائی ۶ رجب ۶۳۳ھ میں داعی اجل کو لبیک فرمایا۔ روضہ مبارک و اصل حق ہوگئے۔ روضہ مبارک اجمیر شریف میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ ثمرۃ الانوار ۱۲

ل۲ آپ کا مقام تولد اوش ہے۔ آپ اکابر اولیاء سے ہیں کمالات ظاہری و باطنی کا حصول بعد از مرشد بغداد شریف میں جناب خواجہ معین الحق والدین کی خدمت میں حاصل ہوا بعد ازاں آپ سادات حسینی سے ہیں۔ بغداد سے رحلت فرما کر دہلی تشریف لائے خواجہ صاحب نے آپ کو بختیار لقب عطا فرمایا ۱۴ ربیع الاول ۶۳۳ھ میں داخل جنت ہوئے قبر شریف دہلی میں متصل حوض شمسی کے نور افزا ہے

ل۳ آپ کا جدی سلسلہ فاروق اعظم تک پہنچتا ہے نام والد ماجد کا قاضی حمید الدین تھا اور آپ سلطان فرخ شاہ بادشاہ کابل کی اولاد میں سے تھے۔ اور آپکی والدہ ماجدہ صاحب کشف و کرامات تھیں۔ آپکو وقتاً فوقتاً ارشادات فرمائی تھیں ۵ محرم الحرام ۶۶۴ھ میں ہفتہ کے دن ... ثمرۃ الانوار ۱۲

العاشقین سراج السالکین محبوب الٰہی حضرت
خواجہ نظام الدین [۱] محمد ابن حضرت سید
احمد البدایونی ابن حضرت سید علی البخاری
رضی اللہ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
مستغرق بحر شہود شمس العارفین حضرت مخدوم
نصیر الدین [۲] محمود چراغ دہلی اودھی الچشتی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
حضرت شیخ کمال الدین [۳] مشہور بعلامہ رضی اللہ

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

۱۸ ربیع الآخر ۷۲۵ھ میں داخل فردوس ہوئے۔ مزار شریف نواحی شہر دہلی شریف میں ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار ۱۲

[۲] آپ نجیب الطرفین سید حسنی و حسینی تھے۔ آپ کے کمالات و کرامات ظاہر اور روشن تھے۔ نیز علم ظاہری و باطنی میں بے عدیل اور بے مثل تھے۔ آپ عرصہ بیس برس میں علوم ظاہری سے فراغت پاکر صحبت درویشاں اختیار کی۔ آخر کار اجودھن سے تشریف لاکر جناب سلطان ... سے بیعت کی اور بعد حصول خلافت ۳۲ برس تک خلق اللہ کو ہدایت کیا۔ ۱۸ رمضان المبارک ۷۵۷ھ میں واصل حق ہوئے۔ مزار شریف دہلی میں ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار ۱۲

[۳] آپ سید حسینی اور عارف کامل تھے۔

[۴] آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سید حسینی فضل و کمال میں علامۃ الوقت تھے۔ ۲۸ ذی قعدہ ۷۵۶ھ کو ... مزار ... چراغ دہلی صاحب مدفون ہیں۔ کذا فی شجرۃ الانوار

تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ سراج الحق[1]
والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
حضرت شیخ علم الحق[2] والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ محمود[3] عرف
شیخ راجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
حضرت شیخ جمال الحق[4] والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شیخ الاتقیا حضرت شیخ
حسن محمد[5] رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

[1] آپ علم ظاہری و باطنی میں کمال رکھتے تھے۔ ۲۶ ماہ صفر المظفر سنہ ... ہجری میں داخل جنت ہوئے۔ آپ کا مزار شریف پٹن شریف میں ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار ۱۲

[2] آپ کو اپنے والد ماجد سے نعمت عظمیٰ اور خرقۂ خلافت عطا ہوا۔ ۱۲ جمادی الاول ۸۱۲ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار شریف بھی پٹن شریف میں ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار ۱۲

[3] آپ علوم ظاہری و باطنی میں جامع تھے۔ ۲۲ صفر سنہ ... ہجری میں دار فنا سے دار بقا کو رحلت فرمائی۔ مزار پٹن شریف میں ہے۔

[4] آپ مستور الحال واقف اسرار ذی جلال تھے ۲۸ ذی الحجہ ۸۸۰ھ ہجری میں واصل بخدا ہوئے۔ آرامگاہ احمد آباد گجرات شریف میں۔ کذا فی شجرۃ الانوار ۱۲

[5] آپ حاوی علم ظاہری و باطنی تھے ۲۸ ذیقعدہ ۹۸۰ھ ہجری میں راہی فردوس بریں ہوئے۔ مزار مبارک احمد آباد گجرات شریف میں واقع ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار

یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو یا ہو

المشائخ مظہر اللہ الصمد حضرت شیخ
محمد[۵۱] رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ معشوق الٰہی قطب المدینۃ
الشریفۃ حضرت شیخ یحییٰ[۵۲] مدنی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ
المشائخ المتخلق باخلاق اللہ والمتصف
باوصاف اللہ حضرت شیخ کلیم[۵۳] اللہ جہان
آبادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

[۵۰] آپ جامع علم ظاہری و باطنی تھے۔ وفات شریف ۲۹ ربیع الاول سنہ ۱۱۰۱ھ میں ہوئی؟ قبر شریف احمد آباد گجرات شریف میں مرجع خلائق ہے کذا فی شجرۃ الانوار۔

[۵۱] آپ نے بعد علم ظاہری مشرف بیعت شیخ محمد صاحب رہ ہوئے تکمیل علم باطنی میں برگزیدہ زمن ہوئے ۱۷ر صفر سنہ ۱۱۲۲ھ میں سفر آخرت اختیار فرمایا۔ مرقد مبارک مدینہ منورہ میں ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار

[۵۳] آپ تکمیل علم ظاہری پاکر مدینہ منورہ میں مشرف بیعت شیخ یحییٰ رہ ہوئے، ۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۱۴۲ھ میں داخل فردوس ہوئے۔ مرقد مبارک دہلی شریف میں مابین قلعہ و جامع مسجد زیارتگاہ خلائق ہے ۱۲ کذا فی شجرۃ الانوار۔

شیخ المشائخ سراج الواصلین فخر العاشقین
حضرت شیخ نظام الدین اورنگ آبادی[١]
رضی اللہ تعارضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت
شیخ المشائخ فخر الاولیاء محبّ نبی حضرت
مولانا محمد فخر الدین دہلوی[٢] ابن حضرت
شیخ نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت المشائخ ہادی
المضلین امام الواصلین حضرت مولانا

---

١ ظاہری کے معدن اور زینۂ علم
باطنی کے مخزن اور حکیم۔ وفات
شریف ۱۲ ذی قعدہ ۱۱۴۲ھ
میں ہوئی۔ مزار مبارک
اورنگ آباد شریف
میں ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار
٢ آپ مولانا ... برس کی
عمر میں اپنے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے
نعمتیں باطنی سے باطنی مفوض ہوئیں
بعد ازاں تین سال کی عمر میں حضرت کے
علم ظاہری حاصل کیا۔ جملہ اخلاق کو
شریف الاکبر ... بابا۔ ۲۸ جمادی
میں آپ زیارت شریف منور و بابا سے
عرفانی سے منور ہوئے ... نظر عوام سے
الثانی ۱۱۹۹ھ میں مزار مبارک دہلی
جرہ و بابا بنزار مبارک شریف میں مشہور
شریف زیارت
قطب

شجرۂ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

حجرہ رحمۃ اللہ علیہ واقع ہے کذا
فی الشجرۃ الانوار ۱۲۰

ع۲ آپ کو اپنے والد ماجد
سے خرقۂ خلافت عطا ہوا۔ ۲۸ ر
ماہ محرم ۱۲۳۲ھ میں داخل جنت ہوئے
مزار شریف بیرون احاطہ قطب صاحب
واقع ہے۔ کذا فی شجرۃ الانوار ۱۲۰
۱۳

ع۳ آپ کو اپنے والد صاحب
سے خرقۂ خلافت ملا۔ دھلی شریف میں
ہدایت فرماتے رہے ۱۳ صفر ۱۲۳۸ھ
میں پردہ فرما کر اپنے والد ماجد کے
مزار کے متصل مدفون ہیں
کذا فی شجرۃ الانوار

محمد قطب الملۃ والدین ابن حضرت
مولانا محمد فخر الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت شیخ المشائخ شمس العارفین
قطب الواصلین حضرت مولانا محمد
نصیر الملۃ والدین عرف شاہ کالے صاحب
ابن حضرت مولانا محمد قطب الملۃ والدین
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ
مظہر الجمال ذی الجلال حضرت مولانا سید

حاشیہ صفحہ ۱۵

ع۱ آپ عالم عارف
باللہ مجذوب الطرفین
تھے۔ مصطفیٰ آباد عرف
رامپور میں پیدا ہوئے

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

اور آپ کو ... سے
خرقۂ خلافت
شاہ کالے صاحب سے عطا ہوا۔
خلق اللہ کو ارشادات اور فیوضات
سے سیراب فرماتے رہے یہاں تک کہ
قوم جنات بھی آپ سے مرید ہوئے
شعبان المعظم ۱۲۹۶ھ
[illegible]

مُحَمَّد جمال شاہ رامپوری مُصطفیٰ آبادی ابنِ حضرت

سیّد قطب شاہ فقیہ باجوڑوی رضی اللہ تعالیٰ

عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ مظہر الحق و الیقین

حضرت مولانا سید محمد مشتاق شاہ ابنِ حضرت مولانا

سیّد محمد جمال شاہ رامپوری مصطفیٰ آبادی رضی اللہ تعالیٰ

عنہ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت مولانا

محمد غلام محی الدین رامپوری رضی اللہ عنہ

الٰہی کربت و غربت خادم الذاکرو الامین

شجرہ طیبہ
چشتیہ نظامیہ
جمالیہ

واصحابہ اجمعین آمین۔ ... کی تاریخ ولادت جناب مولوی محمد کریم اللہ خان صاحب

خوش نویس مغفور نے اس طرح لکھی ہے سہ چوں سید محمد جمال محقق + پسر داد اورا خداوند مطلق = بجمعہ ز شعبان

المدعو بعبد اللطیف فولتلی سلهٹی تغمدہ اللہ باسلافہ واخلافہ فی عمیم غفرانہ. الٰہی عاقبت محمود ہوی........

فائدہ :- بعض موانعات طریق سلوک از تازہ افادات بعض اولیاء کرام رض

رباعی

خواہی کہ شود دل تو چوں آئینہ　　دہ چیز بیروں کن از درون سینہ
حرص و طمع بخل و حرام و غیبت　　کذب و حسد و کبر و دغا و کینہ

فائدہ　بعض ارشادات مولانا فخر الدین دہلوی رض

رباعی

اے دل بہوس بر سر کارے نرسی　　تا دل ندہی بدل ربائے نرسی
تا شانہ صفت سر نہ نہی بر سر ارہ　　ہرگز بسر زلف نگارے نرسی

نسخۂ فقر از تعلیمات مولانا جمال الدین صاحب :-

قطعہ

خاک اپنے کو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے　　توقیر سب کی کرنا تدبیر ہے تو یہ ہے
سب کام اپنے کرنا تقدیر کے حوالے　　نزدیک عارفوں کے تدبیر ہے تو یہ ہے

تمت

کاتب :- محمد روح الامین